محمدیہ پاکٹ بک

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری مرحوم

المکتبۃ السلفیۃ
شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (احزاب پ ۲۲)

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ / ۱۹۵۰ء

فاضلِ مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ، لاہور ۲

سلسلہ مطبوعات نمبر ۴۲

طابع — حافظ احمد شاکر

مطبع — زاہد بشیر پرنٹرز ۔ لاہور

ناشر — المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات — ۴مہ

رمضان المبارک — ۱۴۰۹ھ

اپریل — ۱۹۸۹ء

انسان اتنا بھی نہیں جانتے کہ ہم یہ کہہ کر مرزا کے پاؤں میں پاؤں میں کلہاڑی مار رہے ہیں کیونکہ مرزا صاحب خود اقراری ہیں کہ نصاریٰ کے تمام فرقے مسیح کے صلیب پر مرنے اور تین دن تک مرے رہنے کے قائل ہیں۔ جیسا کہ ہم یہ قولِ مرزا درج کر آئے ہیں۔ اندریں صورت نصاریٰ کا یہ عقیدہ ہی نہیں کہ مسیح قبل از صلیب آسمان پر اٹھایا گیا تو یہ کیسے درست ہو سکتا ہے کہ ابن عباس رضؓ کی روایت ان کے خیال پر مبنی ہے:۔

"حضرت ابن عباسؓ بوجہ دعا نبوی قرآن کو سب سے اچھا سمجھتے تھے" (ازالہ)

اور مقدمہ تفسیر ابن کثیر میں ان کا بار بار آنحضرت ؐ کو قرآن سنانا، اور مطالب و مضامین قرآن کا سمجھنا مذکور و موجود ہے اور یہ روایت قرآن کی کسی آیت یا آنحضرت ؐ کی کسی حدیث کے خلاف بھی نہیں ہے۔ لہٰذا یقیناً یہ تعلیم نبوی ؐ ہے اور فہم عطا ربی ہے، جو سراسر قرآن پاک کا مؤید اور خدا کی سنت وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ کا مثبت ہے۔ پس اس سے منہ پھیرنا اللہ تعالیٰ کی سنت مندرجہ قرآن (مسلمہ مرزا قادیانی) کو ملیا میٹ کرنے کے برابر ہے۔ وَمَا يَقُولُ بِهِ أَحَدٌ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ۔

رفع کے معنی جب رَفَعَ يَرْفَعُ رَفْعًا نَحْوَ رَافِعُ۔ میں سے کوئی بولا جائے جہاں اللہ تعالیٰ فاعل ہو، اور مفعول "جوہر" ہو "عرض" نہ ہو، اور صلہ الیٰ مذکور ہو۔ اور مجرور اس کا ضمیر ہو اسم ظاہر نہ ہو اور وہ ضمیر فاعل کی طرف راجع ہو۔ وہاں سوائے آسمان پر اٹھانے کے دوسرے معنے ہوتے ہی نہیں: